Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۹۷ھ ۔ ۱۵ شہادت ۱۳۵۶ہش ۔ ۱۵ اپریل ۱۹۷۷ء | نمبر ۸۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ شہادت ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے ، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین

ربوہ ۱۵ شہادت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ :-

کل بخار ہو گیا بے چینی بھی بہت رہی اور ضعف بھی رہا ۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفاء عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے ۔ آمین

مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب (رنگون ، برما) سے تحریر کرتے ہیں کہ ایم ۔ اے قادر صاحب کے صاحبزادے مکرم عبد الماجد صاحب بی ۔ ایس سی کا نکاح مکرم شیخ داؤد احمد صاحب کی صاحبزادی شکیلہ بیگم صاحبہ سے مکرم شیخ داؤد احمد صاحب کے مکان پر مکرم ایم ۔ اے قادر صاحب نے پڑھا ۔

احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے ۔ آمین

(وکالتِ تبشیر)

مال کا اللہ کی راہ میں خرچ کرنا بہت بڑی سعادت ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے ۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۴)

حضور علیہ السلام کے اس ارشاد کے پیشِ نظر اپنے مال کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں اور جو لازمی چندہ جات واجب الادا ہیں ان کی بروقت ادائیگی میں ہمہ تن کوشاں ہو جائیں ۔ اللہ تعالیٰ مخلصین جماعت کو اس کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد ۔ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تمہیں چاہیئے کہ سب بھائیوں پر نیک ظن رکھو اور اُن کے ساتھ ہمدردی میں دریغ نہ کرو

ہر شخص کو ہر روز مطالعہ کرنا چاہیئے کہ وہ کہاں تک ان اُمور کی پرواہ کرتا ہے

"مَیں دیکھتا ہوں کہ بہت سے ہیں جن کو اپنے بھائیوں کی نسبت کچھ بھی ہمدردی نہیں مشکلات کے وقت اپنے اوقات ، مال اور طاقت کو دوسرے کے لئے خرچ نہیں کرتے ۔ اگر ایک بھائی بھوکا مرتا ہو تو دوسرا کچھ بھی توجہ نہیں کرتا اور اس کی خبر گیری کے لئے تیار نہیں ہوتا ۔ یا اگر وہ کسی قسم کی اَور مشکلات میں گرفتار ہو تو اس کے لئے اپنے مال کا کچھ حصّہ بھی خرچ نہیں کرتا ۔ حدیث شریف میں ہمسایہ کی خبر گیری اور اس کے ساتھ ہمدردی کرنے کا حکم آیا ہے بلکہ یہاں تک بھی آیا ہے کہ ہانڈی میں پانی زیادہ ڈال لو اور اپنے ہمسائے کو بھی دو ۔ دیکھو کس قدر تاکید ہمدردی کی ہے مگر برخلاف اس کے آجکل اس حدیث کی کوئی بھی پرواہ نہیں کرتا بلکہ اپنا ہی پیٹ پالتے ہیں ۔ یاد رہے ہمسائے سے یہی مطلب نہیں جو اپنے گھر کے ساتھ رہتا ہو بلکہ تمہارے بھائی جو تم سے ہزاروں سینکڑوں کوس کے فاصلہ پر رہتے ہیں وہ سب تمہارے ہمسائے ہی ہیں ۔ تمہیں چاہیئے کہ ان سب پر نیک ظن رکھو اور ہمدردی میں کسی پہلو سے بھی ان سے دریغ نہ کرو ۔ ہر شخص کو ہر روز مطالعہ کرنا چاہیئے کہ وہ کہاں تک ان امور کی پرواہ کرتا ہے اور کہاں تک اپنے بھائیوں سے ہمدردی اور سلوک کرتا ہے ۔ اس کا بڑا بھاری مطالبہ انسان کے ذمّہ ہے ۔

خدا تعالیٰ تمہاری ہمدردیوں کا بھوکا نہیں اور نہ اسے کوئی پرواہ ہے ۔ وہ تمہارے ہی فائدے کے لئے احکام نازل کرتا ہے اور تمہاری بہتری کو پسند کرتا ہے ۔ حدیث صحیح میں آیا ہے کہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ ایک گروہ کو کہے گا کہ مَیں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا ، مَیں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی نہ دیا ، مَیں بیمار تھا تم نے میری عیادت نہ کی ، مَیں مفلس تھا تم نے میری دستگیری نہ کی ۔ جن لوگوں سے یہ سوال ہو گا وہ حیران ہو کر کہیں گے کہ اے ہمارے ربّ تُو کب بھوکا تھا جو ہم نے تجھے کھانا نہ دیا ، تُو کب پیاسا تھا جو ہم نے پانی نہ دیا ، اور تُو کب بیمار تھا جو ہم نے تیری عیادت نہ کی ، اور تُو کب مفلس تھا جو ہم نے تیری دستگیری نہ کی ۔ تب خدا تعالیٰ جواب میں فرمائے گا کہ میرا فلاں بندہ جو تھا اِن باتوں کا محتاج تھا مگر تم نے اُس کی کوئی ہمدردی نہ کی ، اس کی ہمدردی میری ہی ہمدردی تھی ۔ ایسا ہی ایک اَور جماعت کو فرمائے گا کہ شاباش تم نے میری ہمدردی کی ، مَیں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا ، مَیں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا وغیرہ وغیرہ ۔ وہ جماعت عرض کرے گی کہ اے ہمارے ربّ ہم نے کب تیرے ساتھ ایسا کیا ۔ تب اللہ تعالیٰ جواب میں فرمائے گا کہ میرے فلاں بندے کے ساتھ تم نے جو ہمدردی کی وہ ہمدردی میرے ساتھ ہی تھی ۔" (تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۴ء)

پبلشر : مسعود احمد ۔ پرنٹر : سید عبد الحی ۔ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت :- دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ ؍شہادت ۱۳۵۶ ہش
۱۵ ؍اپریل ۱۹۷۷ء

امام آخر الزمانؑ کی بعض تاکیدی نصائح

ہم گزشتہ شمارہ میں قرآن مجید کی رُو سے اِس امر پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ مامورینِ الٰہی اور ان کے متبعین پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ ذمّہ داری ڈالی جاتی ہے کہ وہ پیغامِ حق لوگوں تک پہنچائیں اور اِس طرح راہِ حق کی طرف ان کی رہنمائی کریں۔ ان کا کام دوسروں تک پیغامِ حق پہنچانا ہوتا ہے انہیں قبولِ حق پر مجبور کرنا نہیں ہوتا۔ وہ اِس حد تک دوسروں تک پیغامِ حق پہنچاتے چلے جاتے ہیں کہ حق کے پورے طور پر آشکار ہونے کے نتیجہ میں ان پر حجّت پوری ہو جاتی ہے۔ اتمامِ حجت کے بعد بھی اگر لوگ ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے پیغامِ حق کو قبول نہ کریں تو مامورینِ الٰہی اور ان کے متبعین خدائی حکم کے ماتحت نہایت شریفانہ طور پر ان سے علیحدگی اختیار کر کے ان کے معاملہ کو خدا کے سپرد کر دیتے ہیں۔ پھر خدا تعالیٰ خود ان کے متعلق اپنا فیصلہ صادر فرماتا ہے۔

قرآن مجید کی رُو سے ہم نے یہ بھی واضح کیا تھا کہ اتمامِ حجت کے بعد مامورینِ الٰہی اور ان کے متبعین ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر بیکار نہیں بیٹھ رہتے بلکہ وہ احکامِ الٰہی کی بجا آوری میں نیک چلنی اور تقویٰ و طہارت کا دل موہ لینے والا نمونہ پیش کرنے کے ساتھ ساتھ پورے تعہد کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرنے میں مصروف رہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کو جلد پورا فرمائے اور حق کو دُنیا میں غالب کر کے ان کی مراد انہیں عطا کر دے۔ توبہ و استغفار، ذکرِ الٰہی اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ وہ اِس راہ میں حسبِ استطاعت مالی قربانیاں پیش کرتے چلے جاتے ہیں یہاں تک کہ خدا تعالیٰ ان کی دعاؤں اور قربانیوں کو قبول فرما کر حق کو دُنیا میں غالب کر دکھاتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت کے بموجب احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے۔ آپ نے اور آپ پر ایمان لانے والوں نے پیغامِ حق کی اشاعت میں دن رات ایک کر دکھایا اور اِس طرح جملہ مذاہب کے پیروؤں پر حجت پوری کر دکھائی۔ اور جب اُس زمانہ کے لوگوں پر حجّت پوری ہو گئی تو آپ نے قرآنی ہدایت وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝ (المزمل آیت ۱۲) کے بموجب اپنے متبعین کو ہدایت فرمائی کہ وہ دوسروں کی ہدایت یابی اور غلبۂ حق کے معاملہ کو خدا پر چھوڑ دیں اور تقویٰ و طہارت کی راہوں پر گامزن رہتے ہوئے خدائی تائید و نصرت کے حصول کے لئے مسلسل دعائیں کرتے رہیں چنانچہ آپ نے انہیں اِس سارے معاملہ کو خدا کے سپرد کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

"مَیں بڑی تاکید سے اپنی جماعت کو جہاں کہیں وہ ہیں منع کرتا ہوں کہ وہ کسی قسم کا مباحثہ مقابلہ اور مجادلہ نہ کریں۔ اگر کہیں کسی کو کوئی درشت اور نا ملائم بات سُننے کا اتفاق ہو تو اعراض کرے۔ مَیں بڑے وثوق اور سچّے ایمان سے کہتا ہوں کہ مَیں دیکھ رہا ہوں کہ ہماری تائید میں آسمان پر خاص تیاری ہو رہی ہے ہماری طرف سے ہر پہلو کے لحاظ سے لوگوں پر حجت پوری ہو چکی ہے اِس لئے اب خدا تعالیٰ نے اپنی طرف سے اُس کارروائی کے کرنے کا ارادہ فرمایا ہے جو اپنی سُنّتِ قدیم کے موافق اتمامِ حجت کے بعد کیا کرتا ہے۔ مجھے خوف ہے کہ اگر ہماری جماعت کے لوگ بدزبانیوں اور فضول بحثوں سے نہیں بچیں گے تو ایسا نہ ہو کہ آسمانی کارروائی میں کوئی تاخیر اور روک پیدا ہو جاوے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی عادت ہے کہ ہمیشہ اس کا عتاب ان لوگوں پہ ہوتا ہے جن پر اُس کے فضل اور عطایات بے شمار ہوں اور جنہیں وہ اپنے نشانات دکھا چکا ہوتا ہے وہ ان لوگوں کی طرف متوجہ نہیں ہوتا کہ انہیں عتاب یا خطاب یا ملامت کرے جن کے خلاف اس کا آخری فیصلہ نافذ ہونا ہوتا ہے۔"

(الحکم ۳۱ مئی ۱۹۰۲ء بحوالہ ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۸۲، صفحہ ۲۸۳)

مزید برآں آپ نے قرآنی ہدایت وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝ (المزمل آیت ۱۱) کے مطابق اپنے متبعین کو نصیحت فرمائی کہ اگر وہ دوسروں کی زبان سے اپنے متعلق نازیبا کلمات اور دل آزار باتیں سُنیں تو ہرگز طیش میں نہ آئیں بلکہ صبر سے کام لیں اور ایسے مجمعوں اور تقریبوں سے جہاں دل آزاری کی جائے اور فساد فی الارض کا اندیشہ ہو کنارہ کشی اختیار کریں اور ان سب باتوں کا فیصلہ خدا پر چھوڑتے ہوئے اُس کی تائید و نصرت کے منتظر رہیں چنانچہ فرمایا:۔

"ممکن ہے کہ ہماری جماعت کے بعض لوگ طرح طرح کی گالیاں اور افترا پردازیاں اور بدزبانیاں خدا تعالیٰ کے سچے سلسلہ کی نسبت سُن کر اضطراب اور استعجال میں پڑیں مگر انہیں خدا تعالیٰ کی اس سُنّت کو جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ برتی گئی ہمیشہ ملحوظِ خاطر رکھنا چاہیئے۔ اِس لئے مَیں پھر بار بار اور بتاکید حکم کرتا ہوں کہ جنگ و جدال کے مجمعوں تحریکوں اور تقریبوں سے کنارہ کشی کرو اِس لئے کہ جو کام تم کرنا چاہتے ہو یعنی دشمنوں پر حجت پوری کرنا وہ اَب خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔"

(ایضاً صفحہ ۲۸۳)

پھر اِس مرحلہ میں خدائی حکم فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَأَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۖ إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (المزمل آیت ۲۱) کے تحت ضروری تھا کہ آخری فیصلہ کو خدا تعالیٰ پر چھوڑ کر خدائی وعدوں کے پورا ہونے کے لئے دعاؤں اور استغفار اور عبادتِ الٰہی اور تزکیہ و تصفیۂ نفس پر زور دیا جائے اور اِس طرح خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کا اپنے آپ کو مورد بنایا جائے اِس لئے آپ نے ساتھ ہی یہ نصیحت بھی فرمائی کہ متقی بننے کی کوشش کرو تا اُس کے فضل سے انجام کار غلبۂ اسلام کے مقصد میں تم کامیابی سے ہمکنار ہو چنانچہ فرمایا:۔

"تمہارا کام اب یہ ہونا چاہیئے کہ دعاؤں اور استغفار اور عبادتِ الٰہی اور تزکیہ و تصفیۂ نفس میں مشغول ہو جاؤ۔ اِس طرح اپنے تئیں مستحق بناؤ خدا تعالیٰ کی ان عنایات اور توجہات کا جن کا اس نے وعدہ فرمایا ہے اگرچہ خدا تعالیٰ کے میرے ساتھ بڑے بڑے وعدے اور پیشگوئیاں ہیں جن کی نسبت یقین ہے کہ وہ پوری ہوں گی مگر تم خواہ نخواہ اُن پر مغرور نہ ہو جاؤ۔ ہر قسم کے حسد، کینہ، بُغض، غیبت اور کبر اور رعونت اور فسق و فجور کی ظاہری اور باطنی راہوں اور کسل اور غفلت سے بچو اور خوب یاد رکھو کہ انجام کار ہمیشہ متقیوں کا ہوتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَالْعَاقِبَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ اِس لئے متقی بننے کی فکر کرو۔"

(ایضاً صفحہ ۲۸۳)

ساتھ ہی آپ نے لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ (الروم آیت ۷) کی رُو سے اِس بات پر پختہ ایمان رکھنے کی بھی تلقین فرمائی کہ خدائی وعدے ضرور پورے ہوں گے یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ وہ اپنے وعدوں کو پورا نہ کرے اور اِس ضمن میں نصیحت فرمائی کہ نیکی اور تقویٰ کی راہ پر گامزن رہتے ہوئے ان وعدوں کے پورا ہونے پر غیر متزلزل ایمان رکھو۔ چنانچہ فرمایا:۔

"یقیناً یاد رکھو کہ یہ سلسلہ اِس وقت اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے قائم کیا ہے۔ اگر یہ سلسلہ قائم نہ ہوتا تو دُنیا میں نصرانیت پھیل جاتی اور خدائے وحدہ لاشریک کی توحید قائم نہ رہتی ... یہ سلسلہ اب کسی ہاتھ اور طاقت سے نابود نہ ہوگا۔ یہ ضرور بڑھے گا اور پھولے گا اور خدا کی بڑی بڑی برکتیں اور فضل اِس پر ہوں گے۔ جب ہمیں خدا کے زندہ اور مبارک وعدے ہر روز ملتے ہیں اور وہ تسلّی دیتا ہے کہ مَیں تمہارے ساتھ ہوں اور تمہاری دعوت زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا پھر ہم کسی کی تحقیر اور گالی گلوچ پر کیوں مضطرب ہوں۔"

(ایضاً صفحہ ۲۸۲)

الغرض خدا تعالیٰ کی یہ قدیم سُنّت ہے کہ جب بھی وہ اپنے کسی مامور کو مبعوث کرتا ہے تو حق کے پورے اور کامل طور پر غالب آنے سے قبل وہ ہر زمانہ اور دَور کے لوگوں پر اتمامِ حجت کا انتظام ضرور کرتا ہے اور پھر غلبۂ حق کے سارے معاملہ کو اپنے ہاتھ میں لے کر اس کے ظہور کی راہ کو خود ہموار کر دکھاتا ہے۔ ایسے حالات میں مامور من اللہ کے متبعین کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ دعاؤں، ذکرِ الٰہی اور استغفار کو اپنا شعار بنا کر اور مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر نصرتِ الٰہی کو جذب کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کریں۔ اِسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں ایسے حالات رونما ہونے پر (باقی صفحہ ۶ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اہم مطالبہ تحریک جدید ـــــ وقف زندگی

مکرم ملک سعید احمد صاحب رشید۔ متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

آج جو اسلام کی حالت ہے وہ ہم سب سے پوشیدہ نہیں۔ صرف اور صرف جماعت احمدیہ ہی ہے جو اس وقت اسلام کی اشاعت اور سربلندی کے لئے کھڑی ہوئی ہے اب اسلام ہی دنیا میں غالب آئے گا اور باطل بھاگ جائے گا

"کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ"

یہ خدا کی تقدیر ہے جو ٹل نہیں سکتی۔ دنیا میں صرف ایک مذہب ہوگا۔ یعنی صرف اسلام اور ایک ہی رسول ہوگا یعنی نبیوں کے سردار محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم اور ایک ہی کتاب ہوگی یعنی قرآن کریم۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"آہ میں تم کو کیونکر دکھاؤں جو اسلام کی حالت ہو رہی ہے دیکھو پھر پکھول کر کہتا ہوں کہ یہی بدر کا زمانہ ہے اسلام پر ذلت کا وقت آچکا ہے مگر اب خدا نے چاہا ہے کہ اس کی نصرت کرے چنانچہ اس نے مجھے بھیجا ہے کہ میں اسلام کو براہین اور حجج ساطعہ کیساتھ تمام ملتوں اور مذہبوں پر غالب کرکے دکھاؤں اللہ تعالیٰ نے اس مبارک زمانہ میں چاہا ہے کہ اس کا جلال ظاہر ہو اب کوئی نہیں جو اس کو روک سکے" (الحکم ۲۴ جنوری ۱۹۰۱ء)

پھر فرماتے ہیں:۔

"آجکل اسلام اس چراغ کی طرح ہے جو ایک صندوق میں بند کر دیا جائے یا اس چشمہ شیریں کی طرح ہے جو خس و خاشاک سے چھپا دیا جائے اسی وجہ سے اسلام تنزل کی حالت میں پڑا ہے اس کا خوبصورت چہرہ دکھائی نہیں دیتا اس کا دلکش اندام نظر نہیں آتا۔ مسلمانوں کا فرض تھا کہ اس کی محبوبانہ شکل دکھلانے کے لئے جان توڑ کر کوشش کرتے اور مال کیا بلکہ خون کو بھی پانی کی طرح بہاتے مگر انہوں نے ایسا نہیں کیا" (فتح اسلام)

پس اے مسیح موعود علیہ السلام کے درخت وجود کی سرسبز شاخو! اپنے محبوب امام کی اس پُر درد عبارت کو غور سے پڑھو اور اس کا جواب دینے کے لئے اپنی زندگیاں وقف کردو اور اپنے خون کا ہر قطرہ اسلام کی راہ میں بہانے کا عہد کرو۔ اسلام کا غلبہ تمہارے ہاتھوں مقدر ہے۔ خیر امت تمہیں اسلئے کہا گیا ہے کہ تم لوگوں کی بہتری و بھلائی کے لئے اور بہبودی کے لئے اپنی جان کی بازی لگا دیں اور دنیا کو تباہی کے گڑھے میں گرنے سے بچائیں اور ہلاکت کی زہروں سے انہیں نجات دلائیں محفوظ رکھیں اور روح و راستی سے بھری ہوئی تعلیم سے انہیں آگاہ کریں تا ایمانی نور ان میں داخل ہو۔ اور وہ خدا کے حقیقی عبد بن جائیں۔

اے خیر امت کے نوجوانو! یہ ایک تقریب سعید ہے جو خدا نے مسیح پاک کے ذریعہ قائم کی ہے اور یہ ایک ابدی زندگی عطا کرنے والا چشمہ ہے جو خدا نے تمہارے لئے جاری کیا ہے پس جو اس چشمہ کے قریب نہیں آتا وہ یقیناً بے نصیب رہتا ہے

پس اس چشمہ کی طرف بڑھو اس عہد اور یقین کے ساتھ کہ اگر دنیا کی تمام عزتیں اور وجاہتیں جاتی رہیں اور مصائب و آلام کی تیز اور تند آندھیاں چلیں تب بھی ہم خدا کو کبھی نہیں چھوڑیں گے اور اس کی راہ میں ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہیں گے ـــــ اور

"یہ مت سمجھو کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں تبدیلی کرنے سے محتاج ہو جاؤ گے یا تمہارے بہت سے دشمن پیدا ہو جائیں گے۔ نہیں۔ خدا کا دامن پکڑنے والا ہرگز محتاج نہیں ہوتا اس پر کبھی برے دن نہیں آسکتے خدا جس کا دوست اور مددگار ہو اس پر کبھی برے دن نہیں آسکتے خدا جس کا دوست اور مددگار ہو اگر تمام دنیا اسکی دشمن ہو جائے تو کچھ پرواہ نہیں ... خدا کے فرشتے ماں کی طرح اسے گود میں لیتے ہیں مختصر یہ کہ خدا خود اس کا محافظ و ناصر ہو جاتا ہے" (الحکم ۱۰ جولائی ۱۹۰۲ء)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض ہی یہ تھی کہ تا ہم حقیقی اسلام اور خدا کی رضا کے وارث ہوں ہم اپنی زندگیاں اسلام کی اشاعت کے لئے وقف کریں۔ اور خدا تعالیٰ کی رحمتوں اور فضلوں کے مورد بنیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وقف زندگی پر زور دیتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"ضروری ہے کہ خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرو اور یہی اسلام ہے۔ یہی وہ غرض ہے جس کے لئے مجھے بھیجا گیا ہے۔" (الحکم ۲۴ مئی ۱۹۰۳ء)

پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس ارشاد کے پیش نظر ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی زندگیاں خدمت اسلام کے لئے وقف کریں اور خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنا سب کچھ قربان کر دیں اوائل میں جب اسلام ایک نازک اور کمزور پودے کی مانند تھا صحابہ کرامؓ نے اپنے خونوں سے اس کی آبیاری کی۔ اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر اس کی حفاظت کی۔ انہوں نے اپنے عہد بیعت کو نازک ترین لمحات میں بھی سچا کر دکھایا اور کہا یا رسول اللہ ہم آپ کے دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی لڑیں گے۔ ہم آپ کے آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی لڑیں گے اور دشمن آپ تک ہماری لاشوں کو روند کر ہی پہنچ سکے گا۔ آج پھر اس جذبہ قربانی کو پیش کرنے کی ضرورت ہے دنیا اس وقت اپنی اختراعات اور ایجادات کے بل بوتے پر خدائے واحد کو بھول چکی ہے اور دین اسلام کی معاندت اور مخالفت پر تلی ہوئی ہے اوائل اسلام کی طرح اب بھی ایسے جاں نثاروں اور فدائیوں کی ضرورت ہے جو اپنی زندگیاں وقف کریں اور اپنی تمام تر خداداد صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر اسلام کی حقانیت کو ثابت کریں وہ معترضین اسلام پر کئے جانے والے اعتراضات ہی کا جواب نہ دیں بلکہ جارحانہ حملہ کرتے دشمن کو ہمیشہ کے لئے ساکت و صامت کر دیں

قوموں کی زندگی نوجوانوں سے وابستہ ہوتی ہے جن قوموں کے نوجوان اعلیٰ صلاحیتوں کے مالک ہوں اور اپنی قوم کی خاطر بے دریغ ہر قسم کی قربانی کرنیوالے ہوں وہ کبھی مرتی نہیں بلکہ وہ ترقی کرتی ہیں پس نوجوانانِ احمدیت پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اسلام کی خاطر اپنی زندگیاں وقف کریں اور اس کی اشاعت کی خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کریں۔ اسلام کا تمام ادیان باطلہ پر غلبہ مقدر ہو چکا ہے اور یہ وہ الٰہی نوشتہ ہے جو کسی تدبیر سے ٹل نہیں سکتا۔ خوش بخت و خوش نصیب ہے وہ شخص جو اس غلبۂ حق میں شریک ہو کر اللہ تعالیٰ کی برکتوں اور رحمتوں کا وارث ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرے۔ ... مجھے حیرت آتی ہے کہ کیوں مسلمان اسلام کی خدمت کے لئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کر دیتے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کرکے دیکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح اسلام کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔ یاد رکھو کہ یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے ... یہ وقف ہر قسم کے ہموم و غموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے۔ ... اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں ... پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو اور دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف میں اپنی زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے اور خدا کے لئے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں۔" (الحکم ۱۰ اگست ۱۹۰۰ء)

حیاتیاتی سائنس

اینگزائٹی نیوروسس اور اس کا علاج

مکرم ڈاکٹر مصدق احمد شاہ صاحب ربوہ منڈی۔ ضلع گجرات

جب کسی انسان کے ذہن میں یکایک یا بتدریج کسی وجہ سے یا بغیر کسی ظاہری وجہ کے کسی قسم کے ڈر یا خوف کے احساسات پیدا ہو جائیں (جنہیں عام لوگ ڈر جانا "گھبرا جانا" یا جنات کا سایہ پڑ جانا بھی کہتے ہیں) کسی کے ذہن میں ہر وقت موت کا خوف سوار رہتا ہے۔ کسی کے ذہن میں اپنی بھاری ذمہ داریوں کی ادائیگی میں کوتاہی کا خوف لاحق رہتا ہے اور کسی کے ذہن میں ہر وقت روپیہ پیسہ ضائع ہو جانے کا خوف رہنے لگتا ہے۔ بیہودہ بے چارہ انسان اپنی پوری خود اعتمادی کے استعمال کے باوجود جب ان احساسات خوف کو اپنے ذہن میں سے نہ نکال سکے تو ایسی ذہنی کیفیت کو میڈیکل اصطلاح میں "اینگزائیٹی نیوروسس" کہتے ہیں۔

پھر اگر یہی احساسات خوف جسم کے اعصابی "واگس سسٹم" "VAGUS SYSTEM" کے ذریعے دماغ کو متاثر کریں تو DEPRESSION، (ڈیپریشن) CONFUSION (کانفیوژن) NEURASTHANIA (نیوراسٹھانیا) INSOMIA (انسومیا) وغیرہ کا موجب بن جاتے ہیں۔ اگر گردن کے پٹھوں کو متاثر کریں تو ان میں تناؤ یا TENSION پیدا کر دیتے ہیں یا سر میں عجیب و غریب قسم کے درد اور الٹیاں دقیقا وغیرہ پیدا کرتے ہیں نیز مرگی، ہسٹیریا اور جسم کے مختلف اعضا میں فالجی کیفیتیں پیدا کر دیتے ہیں۔ چھاتی کی جانب بڑھیں تو پھیپھڑوں کی مختلف بیماریاں۔ دل کے ذریعے خون کے دباؤ میں کمی بیشی یعنی ہائی یا لو بلڈ پریشر دل کی دھڑکن ضعف وغیرہ پیدا کر سکتے ہیں۔ معدے کی طرف بڑھیں تو بھوک کے نظام کو متاثر کرتے ہیں GASES (گیسز) اور ACIDITY (تیزابیت) کا عارضہ لاتے ہیں۔ انتڑیوں میں پہنچ کر سخت قبض یا اسہال کا موجب ہوتے ہیں۔ گردوں پہ اثر انداز ہو کر پیشاب میں زیادتی اور ذیابیطس (SUGAR) کی علامات بنا سکتے ہیں

یہ علامات مرض بالعموم بہت ہی حساس طبیعت کے حامل لوگوں کو لاحق ہوتی ہیں جن کے BRAIN CELLS (دماغی خلیات) ہر وقت کسی نہ کسی سوچ میں مصروف رہیں یا جنہیں اکثر شدید ترین دماغی مصروفیت (OVER MENTAL WORK) سے واسطہ رہے۔ مگر یہ قابل رحم لوگ نہ تو کسی قسم کی تفریح طبع کے ذریعے جسم کو مصروف کر کے BRAIN CELLS کو آرام پہنچا سکیں تاکہ وہ کچھ سستا کر اپنی طاقتیں بحال کر سکیں (اس کے لئے ضروری نہیں کہ سینما بینی یا تاش کھیلی جائے۔ بلکہ دینی کتب کا مطالعہ یا بیوی کے ساتھ گھر کے کام کاج میں ہاتھ بٹانا اور باغبانی وغیرہ بھی عمدہ مشغلے ہیں) اور نہ ہی ان کے لئے طاقت دینے والی غذائیں استعمال کرنے کا اہتمام ممکن ہو یعنی پستہ۔ بادام مغزیات وغیرہ۔ پھر ایسے لوگ اپنے آپ پر ظلم اس طرح کرتے ہیں کہ تیز چائے یا تیز سگریٹ پی کر ان دماغی خلیات کو چوکس رکھ کر ان کی طاقت سے زیادہ بوجھ ان پر ڈالتے رہتے ہیں۔

اب ظاہر ہے کہ ان حالات میں یہ ننھی منی اور نازک و لطیف سی مخلوق دماغی خلیات اس زیادتی کو کب تک برداشت کر سکیں گے۔ آخر ایک نہ ایک دن یہ بیچارے تھک ہار کر اپنا اپنا کام چھوڑ دیں گے تو اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ دماغ کا سوچ سمجھ کا نظام یعنی (THINKING PROCESS) فوری طور پر معطل ہو جائے گا۔ دماغ میں روشنی کے چراغ گل ہو جائیں گے اور وہ انسان کچھ یوں محسوس کرنے لگے گا جیسے چاروں طرف اندھیرے ہی اندھیرے ہیں۔ جیسے اس کی ساری طاقتیں جواب دے گئی ہیں۔ جیسے اس کی یادداشت بالکل ختم ہو گئی ہے۔ جیسے وہ اپنے آپ کو بھی بھول گیا ہے۔ جیسے اس کا سفر کسی ایسے بیابان یا صحرا میں شروع ہو گیا ہے جہاں پر نہ تو کوئی خضر راہ ہو اور نہ ہی کوئی نشان منزل۔!

اس مرض کا زیادہ تر شکار ایسی نوجوان عورتیں ہوتی ہیں۔ جو بہت ہی ذہین۔ حساس خوش ذوق خوش پوش۔ بردبار۔ حلیم۔ ذمہ دار ہوں اور ان کی شادی ملک میں مروج عمر کے حصے یعنی سولہ اور چوبیس سال کے درمیان نہ ہو سکی ہو۔ انہیں اینگزائٹی نیوروسس کی علامات لاحق ہو جاتی ہیں۔

اب آیئے اس مرض کے مروجہ معالجات کی طرف! تو یہ سارے ہیں تاہم ان میں سے معتبر اور مروج علاج اس وقت تک دو ہی ہیں ایک تو یہ کہ نفسیاتی طور پر مریض کے ذہن میں سے اس خیال خوف کو مٹانے کے لئے اس کے خیالات کو پراگندہ کر دیا جائے دوسرے یہ کہ ماہرین دماغی امراض ایسے مریض کے دماغی خلیات میں سے غائب طریق سے "بجلی کی لہر" گذار کر اور مختلف قسم کی مسکن اعصاب ادویات TRANQUILLISERS کھلا کر دماغی طور پہ سلا دیتے ہیں تاکہ اس نیند کے زمانہ میں کمزور خلیات آرام کر کے اور اپنی طاقتوں کو بحال کر کے اپنے فرائض کو سرانجام دینے کے قابل ہو جائیں اور اسی مصنوعی نیند کے وقفہ میں ہی ذہن سے وہ خیال خوف خود بخود ہمیشہ کے لئے نکل جائے اس طرح ذہن میں خود اعتمادی بھی پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

تاہم یہ طریق علاج خاصا مہنگا بھی ہے اور خاصا لمبا اور پیچیدہ بھی! نیز اس میں شرح شفا بھی تسلی بخش نہیں البتہ اس مرض سے محفوظ و مامون رہنے کے لئے ایک قدیم اور ایک جدید طریق علاج ایسا بھی ہے جس سے بفضل اللہ تعالیٰ کامل شفا بھی حاصل ہوتی ہے اور زیادہ مشکل بھی نہیں۔

اس کا اولین علاج تو یہی ہے کہ رات اٹھ کر اللہ تعالیٰ سے ہر معاملہ کے احسن حل کے لئے اور اپنی مشکل کشائی کے لئے گریہ وزاری سے اپنی درخواست تب تک پیش کرنی چاہیئے جب تک نتائج حسب منشاء نہ نکل آئیں! اس سے فوری... فائدہ یہ ہوگا کہ خدا کے حضور بہت سا رو لینے کے بعد رد عمل کے طور پر طبیعت میں ایک سکون اور بشاشت کی کیفیت پیدا ہو جائے گی۔ پھر اللہ تعالیٰ کی تدبیر بھی اپنے مناسب وقت پر خود بخود سارے معاملات خوش اسلوبی سے حل کر دے گی

اس سلسلے میں دوسرا طریق علاج جرمن حیاتیاتی سائنسدانوں اور دیگر معالجاتی محققین نے INORGANIC CELL I.C.S. (SUBSTANCES) پر تحقیقات کے دوران دریافت کیا ہے اور وہ یہ کہ انسانی دماغی خلیات میں جب KALI-PHOS کی نسبت میں کمی واقع ہو جائے تو شرح سمجھ کر نظام معطل ہو کر ANXIETY کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں لہٰذا ایسی ذہنی کیفیت کے لئے دماغی خلیات کو اگر کچھ عرصہ مطلوبہ KALI-PHOS مناسب مقدار میں کھلایا جائے تو آہستہ آہستہ دماغی خلیات کی کھوئی ہوئی طاقتیں بحال ہو کر خود بخود تمام علامات مرض ختم ہو جاتی ہیں اسی طرح دوسرے جسمانی نظاموں کے لئے بھی مختلف [illegible] استعمال کروا کر حیرت انگیز شفایابی کے ریکارڈ قائم کئے گئے ہیں خاص طور پر ذہنی اور اعصابی امراض کے علاج کے لئے خدا تعالیٰ نے بنی نوع پہ اس طریق علاج سے بڑا احسان فرمایا ہے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

زعماء کرام مجالس انصار اللہ سے التماس

مجلس انصار اللہ کے مالی سال کے دو ماہ گزر چکے ہیں۔ ابھی تک ۸۲۵ مجالس میں سے صرف ۵۰۳ مجالس کے بجٹ موصول ہوئے ہیں آپ سے درخواست ہے کہ اپنی مجلس کا بجٹ جلد سے جلد تشخیص کر کے مرکز میں بھجوائیں انصار اللہ کی صحیح آمد پر شرح کے مطابق بجٹ تشخیص کیا جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

قائدین مجالس برائے خدمت کے وعدہ جات کی طرف توجہ فرمادیں

(مہتمم مال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۰۷۲

میں مولوی محمد اقبال ولد میاں گلاب الدین صاحب قوم گوندل پیشہ دکانداری عمر ۷۰ سال پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۳-۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ مولوی محمد اقبال بمکان ۲/۲۵۸ محلہ پورن نگر سیالکوٹ شہر۔
گواہ شد۔ قاسم الدین سیالکوٹ شہر۔
گواہ شد۔ کیپٹن ریٹائرڈ سید محمد احمد سیالکوٹ شہر۔

مسل نمبر ۲۳۰۷۳

میں ضیاء اللہ مبشر ولد محمد عبداللہ صاحب مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم۔ عمر ۱۷ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۳-۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت -/۱۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ ضیاء اللہ مبشر متعلم جامعہ احمدیہ فیکٹری ایریا ربوہ۔
گواہ شد۔ منیر احمد چوہدری زعیم خدام الاحمدیہ ناصر ہوسٹل ربوہ۔
گواہ شد۔ ریاض محمود باجوہ ناصر ہوسٹل ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۰۷۴

میں نصیر احمد شاہد ولد غلام رسول صاحب قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۲-۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد اس وقت -/۱۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ نصیر احمد شاہد متعلم جامعہ احمدیہ ناصر ہوسٹل ربوہ۔
گواہ شد۔ منیر احمد چوہدری زعیم خدام الاحمدیہ ناصر ہوسٹل ربوہ۔
گواہ شد۔ ریاض محمود باجوہ ناصر ہوسٹل ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۰۷۵

میں ارشاد احمد خان ولد سلطان شیر صاحب قوم یوسف زئی افغان پیشہ طالبعلم عمر ۱۸ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹-۱-۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت -/۱۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ ارشاد احمد خان متعلم جامعہ احمدیہ ناصر ہوسٹل ربوہ۔
گواہ شد۔ منیر احمد چوہدری زعیم خدام الاحمدیہ ناصر ہوسٹل ربوہ۔
گواہ شد۔ ریاض محمود باجوہ ناصر ہوسٹل ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۰۷۶

میں عبدالمومن بھٹی ولد عبدالعزیز شاد صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم۔ عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱-۱-۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت -/۱۵ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ عبدالمومن بھٹی متعلم جامعہ احمدیہ ناصر ہوسٹل ربوہ۔
گواہ شد۔ منیر احمد چوہدری زعیم خدام الاحمدیہ ناصر ہوسٹل ربوہ۔
گواہ شد۔ ریاض محمود باجوہ ناصر ہوسٹل ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۰۷۷

میں مظفر احمد داؤد ولد محمد شریف خان صاحب۔ قوم سدوزئی پٹھان۔ پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال۔ پیدائشی احمدی۔ ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲-۲-۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد اس وقت -/۲۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ مظفر احمد داؤد متعلم جامعہ احمدیہ ناصر ہوسٹل ربوہ۔
گواہ شد۔ منیر احمد چوہدری زعیم خدام الاحمدیہ ناصر ہوسٹل ربوہ۔
گواہ شد۔ ریاض محمود باجوہ ناصر ہوسٹل ربوہ۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے چچا چوہدری احمد علی صاحب کے مال مویشی کا نقصان ہوا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نقصان کی تلافی فرمادے اور ابتلاء سے بچائے اور خود حافظ و ناصر ہو۔
(نصیر احمد شاد مربی سلسلہ فیکٹری ایریا ربوہ)

۲۔ خاکسار کی اہلیہ کچھ عرصہ سے بعض عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفاء کامل بخشے اور میری جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین۔
(ملک بشیر احمد اعوان انسپکٹر مال وقف جدید)

۳۔ میرا بچہ طاہر محمود عمر ۱۴ سال عرصہ ۴ سال سے بعارضہ دل بیمار ہے اب اسے کراچی برائے اپریشن لے جا رہا ہوں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے بچے کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔
(ملک محمد خان ڈپٹی اے۔ ایم۔ اے۔ جی راولپنڈی)

۴۔ مکرم چوہدری ظہیر احمد صاحب خالد (سرگودھا) کچھ عرصہ سے گردوں کی تکلیف سے بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل شفاء کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
نصیر احمد قمر
متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ
۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر منگوائیے
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آج تحریکِ جدید ایک بہت بڑا درخت بن گئی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

"جماعت احمدیہ کی تاریخ میں وہ وقت آیا کہ خدا کی طرف سے باہر نکلنے کا حکم ہوا اور اس کے لئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید کو قائم کیا جیسا کہ ہر اچھے درخت کی ابتداء بھی ایک چھوٹے سے نحیف اور کمزور پودے سے ہوتی ہے۔ تحریک جدید کی ابتداء اسی طرح ہوئی لیکن آج وہ ایک بہت بڑا درخت بن گیا ہے اور سارا سال ہی پھلوں سے لدا رہتا ہے۔"

تحدیث نعمت کا تقاضا ہے کہ اس پھلدار درخت کے مناسب حال قربانیاں پیش کی جائیں۔ اسلئے نئے سال کے لئے اپنے وعدہ میں کم از کم ۳۳½ فیصد اضافہ پیش کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

الفضل کی اعانت کرنے والے احباب

(۲)

۲۱- مکرم ملک مبارک احمد صاحب ناظم آباد	کراچی	۱۰۰.۰۰
۲۲- " چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ	"	۲۰۰۰.۰۰
۲۳- " شیخ عبدالکریم صاحب دستگیر کالونی	"	۲۱۰.۰۰
۲۴- " چوہدری مبارک احمد صاحب	"	۵۴.۰۰
۲۵- " بشیر احمد صاحب ہلال سٹور	"	۴۰.۰۰
۲۶- " برکات احمد صاحب	"	۱۸.۰۰
۲۷- " قریشی مسعود احمد صاحب	"	۱۸.۰۰
۲۷- " میر عبداللہ صاحب	"	۳۶.۰۰
۲۸- محترمہ مسز اے- ایل قریشی صاحب	"	۵۴.۰۰
۲۹- مکرم میر غلام اللہ صاحب	"	۳۶.۰۰
۳۰- " بشیر محمد صاحب مجوکہ	راولپنڈی	۶۰۰.۰۰
۳۱- " انچارج صاحب سمیعہؓ ہسپتال	کراچی	۶۰.۰۰
۳۲- " محمد اکرم صاحب گلادرچی ضلع بدین		۲۵.۰۰
۳۳- " شیخ عبداللطیف صاحب	حیدر آباد	۶۰.۰۰
۳۴- " " شریف احمد صاحب	"	۶۰.۰۰
۳۵- " محکم الدین صاحب جتوئی	"	۱۸.۰۰
۳۶- " بشیر احمد صاحب ظفر	"	۲۰.۰۰
۳۷- " عبدالمنان صاحب	کوٹڑی سندھ	۴۰.۰۰
۳۸- " عبدالواحد صاحب سولنگی		۲۰.۰۰
۳۹- " شیخ فتح علی صاحب	حیدر آباد	۱۰.۰۰
۴۰- " " شفیق احمد صاحب		۲.۰۰
۴۱- " نعمت اللہ صاحب جتوئی	"	۲۰.۰۰
۴۲- " شاہد حسین صاحب	"	۵۰.۰۰
۴۳- " پروفیسر افتخار احمد صاحب	"	۲۰.۰۰

(باقی)

ایم- ایس سی میں امتیازی کامیابی

میری بھانجی عزیزہ بشریٰ انعام الٰہی نے ایم- ایس سی باٹنی کا آخری امتحان امتیازی طور پر پاس کیا ہے۔ عزیزہ نے بارہ سو میں سے ۸۱۸ نمبر حاصل کر کے اعلیٰ فرسٹ ڈویژن اور پشاور یونیورسٹی میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیزہ چوہدری مبارک احمد صاحب ریسرچ آفیسر RCSIR پشاور یونیورسٹی کی صاحبزادی ہیں۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے آئندہ بھی یہ امتیاز برقرار رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور یہ اعلیٰ تعلیم دینی اور جماعتی طور پر بھی ہم سب کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین

(خواجہ عبدالغفار ڈار سیکرٹری تحریک جدید۔ راولپنڈی)

چندہ وقفِ جدید کی جمع شدہ رقوم جلد بھجوائیں

جملہ سیکرٹری صاحبان مال سے گزارش ہے کہ براہ مہربانی چندہ وقفِ جدید کی جمع شدہ رقوم جتنی جلدی ہو سکے مرکز میں بھجوا دیں۔ کیونکہ دفتر ہذا کو عملہ و معلمین کے لئے سال بھر کی گندم کی خرید اور پیشگی قرضہ جات کے لئے سال کے ابتداء میں معقول رقم کی اشد ضرورت ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

اعلاناتِ نکاح

۱- خاکسار کی بھتیجی عزیزہ سیدہ متین عذرا بنت سید حسین شاہ صاحب مرحوم اور سیر عارف والا دار البرکات ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیزم چوہدری ناصر احمد عتیق (حال جرمنی) ولد چوہدری غلام حیدر صاحب ...... سابق ناظم املاک تعلیم الاسلام کالج ۴/۲۴ دارالبرکات ربوہ بعوض ۲۵۰۰۰/- روپے مہر جناب مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ نے مورخہ [illegible] کو پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ یہ نکاح دونوں فریقوں کے لئے بابرکت اور باعثِ رحمت ہو۔

خالد محمود شاہ (ولد سید سردار حسین شاہ صاحب مرحوم آفیسر تعمیرات ربوہ)
مینیجر مسلم کمرشل بنک ربوہ

۲- میرے بھتیجے عزیزم رفیق احمد صاحب انجم ابن برادرم عبدالمجید صاحب کا نکاح ہمراہ عزیزی شوکت جہاں بنت ماسٹر عبدالحق صاحب ناصر جناح چوک ساہیوال بعوض آٹھ ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ ساہیوال نے مورخہ ۲۵/۲ بروز جمعہ بعد از نماز جمعہ مسجد مبارک ساہیوال میں پڑھا۔

احباب جماعت اور بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ آمین

(مبارک احمد۔ پریس فوٹوگرافر باغ گل بیگم۔ فتح شیر روڈ۔ لاہور)

اداریہ (بقیہ صفحہ ۲)

قرآنی نصائح پر پوری تندہی سے کماحقہٗ عمل پیرا ہونے کی تلقین فرماتی ہے بلکہ بار بار اور بتاکید حکم دیا ہے کہ ہم اس بارہ میں قرآنی احکام پر عمل پیرا ہوں اور اپنی زندگیوں میں پاک تبدیلی پیدا کر کے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی کوشش کریں۔ اسی میں ہماری کامیابی اور غلبۂ اسلام کے ظہور کا راز مضمر ہے۔

تلاش گمشدہ سند

میرے بیٹے ظہیر الدین بابر کی میٹرک کی سند سپلیمنٹری ۱۹۷۰ء سرگودھا بورڈ سے رول نمبر ۷۰۰۷ گم ہو گئی ہے جس صاحب کو ملے مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر مشکور فرمائیں۔

(انور احمد عباسی "الفردوس" دار الصدر غربی الف ربوہ)

جائیداد کی خرید و فروخت

ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی سہولت کے پیشِ نظر ایک واحد رجسٹرڈ ادارہ کھولا گیا ہے۔ اس باقاعدہ ادارے کا دفتر قومی مرکزی بچت بینک کے متصل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بالمقابل واقع ہے۔

ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے۔ ربوہ شہر اور مضافات میں نہایت مناسب داموں پر پلاٹس مکانات اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہیں۔

احمد اسٹیٹس

پراپرٹی ڈیلر رجسٹرڈ ڈانس مارکیٹ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۴۴